Regd. No. L.5254 — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۲

یوم: شنبہ ★ ۲۳ رجب سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۹ امان ۱۳۳۴ ہش ★ ۱۹ مارچ ۱۹۵۵ء | نمبر ۶۸

امریکہ نے یالٹا کانفرنس کی جو خفیہ دستاویزات شائع کی ہیں ان میں شدید غلطیاں ہیں

انہیں متفقہ سرکاری نقطۂ نظر کی حیثیت حاصل نہیں ہے (چرچل)

لندن ۱۸ مارچ۔ برطانوی وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل نے کہا ہے کہ امریکہ نے یالٹا کانفرنس کی جو خفیہ دستاویزات شائع کی ہیں۔ ان میں متعلقہ حکومتوں کا متفقہ سرکاری نقطۂ نظر شائع نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ وہ صرف امریکی نقطۂ نظر پر مشتمل ہیں۔ اسی لئے ان میں بعض شدید قسم کی غلطیاں ہیں۔ کل مسٹر چرچل نے دار العوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ برطانیہ نے امریکہ کو مطلع کیا تھا کہ ان دستاویزات کی جلد اشاعت مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی وجہ سے عالمی سطح پر منعقد ہونے والی کانفرنسوں اور گفت و شنید میں رکاوٹ واقع ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ اس میں شک نہیں کہ امریکہ کے زور دینے پر برطانیہ نے خفیہ دستاویزات کی اشاعت کی اجازت دے دی تھی۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حکومت برطانیہ ان دستاویزات سے اتفاق بھی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ابھی مکمل دستاویزات نہیں پڑھی ہیں تاہم ان کے جو حصے اخباروں میں شائع ہوئے ہیں۔ وہ میری نگاہ میں آئے ہیں وہ غلطیوں سے مبرا نہیں ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

رات حضور کو نیند اچھی آگئی ٹمپریچر نارمل ہے البتہ ضعف کی شکایت ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۸ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں۔

ربوہ ۱۷ مارچ بوقت ساڑھے سات بجے شام - آج دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ ٹمپریچر نارمل رہا۔ اور دوپہر حضور نے آرام بھی فرمایا۔ اور بعد عصر حضور موٹر میں بیٹھکر لالیاں کی طرف سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ آج دن میں کئی بار حضور کمرے کے اندر ٹہلے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

۱۸ مارچ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح - رات حضور کو نیند اچھی آگئی۔ ٹمپریچر نارمل ہے۔ اور بلڈ پریشر ۱۲۰ ہے۔ البتہ حضور ضعف کی شکایت کرتے ہیں۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

یالٹا کا اختلافی مسئلہ بہت دنوں تک زیر بحث جاری رہیگا

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کا بیان

واشنگٹن ۱۸ مارچ۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ یالٹا کی خفیہ دستاویزات کا اختلافی مسئلہ بہت دنوں تک جاری رہے گا۔ یہ بیان انہوں نے کینیڈا روانہ ہونے سے قبل ہوائی اڈے پر دیا انہوں نے ایک اخبار نویس کے اس سوال کا جواب نہیں دیا کہ یہ کاغذات اب کیوں شائع کئے گئے ہیں۔

غازہ کے حادثہ پر سلامتی کونسل میں بحث

نیویارک ۱۸ مارچ۔ سلامتی کونسل میں کل شام غازہ کے حادثہ کے سلسلے میں مصری شکایت پر پھر غور شروع ہوا۔ اس حادثے میں ۳۸ مصری اور ۸ اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے اجلاس میں مصری نمائندے عمر لطفی اور حکومت اسرائیل کے نمائندے نے بھی شرکت کی۔ عارضی صلح کے مشترکہ کمیشن کے صدر میجر جنرل برنز نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ غازہ کا حادثہ مصریوں اور اسرائیل کے درمیان سب سے زیادہ خطرناک جھڑپ ہے۔ مصری نمائندے نے اپنی تقریر میں سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ ۴۱ کے تحت اسرائیل کے خلاف کارروائی کرے۔ اس کے تحت اقتصادی اور سفارتی تعلقات منقطع کئے جا سکتے ہیں۔ اور مواصلات کے راستے بھی روکے جا سکتے ہیں۔ روسی نمائندے نے کہا کہ حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس حادثے کی [illegible] اسرائیل کو ذمہ داری قبول کرنی چاہیئے۔

مصر، شام اور سعودی عرب کے وزراء اعظم کی کانفرنس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی گئی

قاہرہ ۱۸ مارچ۔ عربوں کے اجتماعی تحفظ کے نئے معاہدے کے بارے میں صلاح و مشورہ کرنے کے لئے مصر، شام اور سعودی عرب کے وزراء اعظم کی جو کانفرنس اتوار کو قاہرہ میں ہونیوالی تھی۔ وہ غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ حکومت مصر کے اعلان میں اس التوا کا کوئی سبب بیان نہیں کیا گیا ہے تاہم خیال ہے کہ ان دنوں بغداد میں شام کے وزیر خارجہ جناب خالد العظم اور عراقی وزیر اعظم جناب نوری السعید کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ سے وزراء اعظم کی یہ کانفرنس ملتوی کی گئی ہے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ بغداد کے موجودہ مذاکرات بہت حد تک نتیجہ خیز ثابت ہونگے۔ کیونکہ اس بارے میں اب تک جو اطلاعات ملی ہیں۔ وہ کافی امید افزا ہیں۔ چنانچہ اس توقع کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ کوئی عجب نہیں۔ کہ باہمی اختلافات ختم ہو جائیں عرب لیگ کونسل کا اجلاس اس ماہ کی ۲۸ تاریخ کو قاہرہ میں ہو رہا ہے۔ جس میں اجتماعی تحفظ کا مسئلہ بھی زیر غور آئے گا۔

پاکستان میں ۲ لاکھ ٹن پٹ سن کا سامان تیار ہوگا

لندن ۱۸ مارچ۔ لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان اس سال ۲ لاکھ ٹن پٹ سن کا سامان تیار کرے گا۔ اس میں سے ایک لاکھ ۷۰ ہزار ٹن سامان برآمد کیا جائیگا اس کی مالیت ۱۸ کروڑ روپے ہوگی۔

زلزلہ زدہ علاقے میں وزیر مواصلات کا دورہ

کوئٹہ ۱۸ مارچ۔ وزیر مواصلات ڈاکٹر خانصاحب نے کل ان علاقوں کا دورہ کیا جن میں حالیہ زلزلوں کی وجہ سے شدید نقصان پہنچا ہے آپ نے مصیبت زدہ لوگوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی مدد آپ کے اصول کو فراموش نہ کریں اس سے مشکلات پر قابو پانے میں بہت مدد ملے گی

شاہ تری بھون کی نعش نذر آتش کر دی گئی

کھٹمنڈو ۱۸ مارچ۔ کل یہاں نیپال کے شاہ تری بھون کی نعش نذر آتش کر دی گئی ان کی وفات کے سوگ میں کل کراچی میں سرکاری عمارتوں پر جھنڈے سرنگوں رہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۵ء

جماعتِ اسلامی - اور - الاعتصام

(۱) اہل حدیث کے ترجمان ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور کی اشاعت ۴ مارچ ۱۹۵۵ء میں ایک ادارتی نوٹ شائع ہوا ہے جس کی ابتدا ان الفاظ سے کی گئی ہے
"بعض اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ۱۹-۲۰ فروری کو چارسدہ میں علماء ہشت نگر صوبہ سرحد (مرکز تحریک شاہ اسمٰعیل شہیدؒ) کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں شریک ہونے والے علماء کرام بڑے غور و فکر کے بعد اس فیصلے پر پہنچے کہ لادینی طرز فکر کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام علماء اور اسلام پسند عناصر کو جماعت اسلامی میں شامل ہوجانا چاہیئے"۔
اس پر تبصرہ کرتے ہوئے "الاعتصام" رقمطراز ہے کہ
"جماعت اسلامی میں شمولیت کی دعوت ان علمائے کرام کو اس بناء پر دینا پڑی کہ جماعت اسلامی کسی فرقہ کی نمائندگی نہیں کرتی۔ بلکہ اس میں ہر فقہی مسلک کے لوگ موجود ہیں۔ اور اس کی دعوت بلحاظ مذہب و مسلک تمام لوگوں کے لئے مساوی ہے"۔ (الاعتصام ۴ مارچ ۱۹۵۵ء)
مزید تشریح کرتے ہوئے "الاعتصام" لکھتا ہے۔
"جماعت اسلامی اپنے مخصوص عقائد اور خاص طریق فکر کی بناء پر تمام مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کہلانے کی مستحق نہیں ہے اور اسکو وہ حیثیت ہرگز حاصل نہیں ہے۔ جو کسی زمانہ میں سید احمد شہید بریلویؒ اور مولانا اسمٰعیل شہیدؒ کی تحریک کو حاصل تھی کہ اس میں اہل سنت کے تمام فرقوں کے لوگ ایک متعین نقطۂ نگاہ کے پیش نظر شامل تھے۔ جماعت اسلامی کو وہ حیثیت بھی حاصل نہیں ہے۔ جو مجلس خلافت۔ جمعیۃ علماء۔ مسلم لیگ یا مجلس احرار کو حاصل تھی۔ ان تمام جماعتوں میں شامل ہونے والوں کے سامنے ایک خاص اسلامی اور سیاسی نقطۂ نگاہ تھا۔ کہ لوگ اپنے اپنے فقہی مسلک میں آزاد تھے۔ اور جماعتی خاطر سے ان کے پیش نگاہ ایک مخصوص مقصد تھا۔ مگر جماعت اسلامی میں یہ چیز نہیں ہے"۔ (الاعتصام ۴ مارچ ۱۹۵۵ء)
گویا "الاعتصام" کے نزدیک اگر اسلامی جماعت کو وہ حیثیت حاصل ہوتی جو ان مذکورہ جماعتوں کو حاصل ہے۔ تو شمالی ہشت نگر کے اجلاس میں شریک ہونے والے علمائے کرام کا جماعت اسلامی میں شمولیت کا اعلان صحیح ہوتا۔ اس کا صاف نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تمام فرق اسلام کسی مخصوص غرض کی خاطر اپنے اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے ایک متحدہ محاذ پر جمع ہوسکتے ہیں۔
الحمد للہ کہ جو بات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ چالیس سال سے متواتر مسلمانوں سے کہتے چلے آئے ہیں کہ تمام مسلمانوں کو مشترکہ اغراض کے لئے اپنے مخصوص عقائد پر قائم رہتے ہوئے بھی متحد ہوکر کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ کامیابی ہو۔ آج اہلحدیث کے ترجمان کے ذہن میں بھی وہی بات آگئی ہے۔
حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک بار نہیں بلکہ بار بار جب بھی موقعہ ملا ہے اس طرف مسلمانوں کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش فرمائی ہے۔ جس اصول پر آخر جناب محمد علی جناح مرحوم نے مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے تمام فرق کے مسلمانوں کو جمع کرکے پاکستان کی عظیم مملکت مسلمانوں کو بلا جنگ و جدل دلوائی۔
(۲) اس ادارتی نوٹ میں "الاعتصام" جماعت اسلامی کی تخصیص کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے
"ان واجب الاحترام علمائے عظام نے اگر جماعت اسلامی کا لٹریچر پڑھا ہو۔ تو انہیں معلوم ہو۔ کہ اس جماعت کا الگ سیاسی نقطۂ نگاہ ہے۔ اور الگ اسلامی طرز فکر ہے اس کے عمرانی اقتصادی۔ معاشی اور سیاسی مسائل ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔ واضح لفظوں میں یوں سمجھ لیجئے۔ کہ ان کے نزدیک ان مسائل کو خاص فقہی حیثیت حاصل ہے اور اس فقہ کو جماعت اسلامی کی فقہ کہنا ہی زیادہ موزوں ہے۔ یہ کسی مسئلہ کے بارے میں رائے قائم کرنے کے لئے اپنے لٹریچر کی میزان لگا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اگر وہ مسئلہ اس میں پورا اترے تو قابل حجت ورنہ علم کی دنیا میں اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ چونکہ اس جماعت کے الگ الٰہیات اور خاص نظریات ہیں۔ اور اس کے طریق کار کی پوری عمارت انہیں نظریات کی بنیادوں پر کھڑی کی گئی ہے۔ اور اس کا ہر ہر فرد تعصب کے پورے لوازمات کے ساتھ ان پر عمل پیرا ہے"۔ (الاعتصام ۴ مارچ ۱۹۵۵ء)

ہم پوچھتے ہیں کہ ایسی جماعت کے متعلق علمائے اہل حدیث کا صحیح فتوےٰ کیا ہے؟ کیا ایسی جماعت دائرہ اسلام میں داخل ہے یا اس سے خارج؟
"الاعتصام" نے گو دبی زبان میں اپنا فتوےٰ یہ دیا ہے کہ
"اس لئے کہنا چاہیئے کہ جماعت اسلامی اہل سنت کا ایک مستقل بالذات فرقہ ہے"۔
مگر سوال ہے کہ اہل سنت کے کتنے فرقے ہیں؟ کیا سب کے سب ناجی ہیں؟ اگر یہ درست ہے۔ تو پھر بہتر فرقوں والی حدیث کی کیا تشریح کی جائے گی؟ جس میں صرف تہترویں فرقہ کو ناجی بیان کیا گیا ہے۔ کیا وہ تہتروال فرقہ اہل حدیث ہیں یا جماعت اسلامی؟
"الاعتصام" نے اپنی تسلی کے لئے مزید یہ بھی فرمایا ہے۔
"بنا بریں کسی نیک کام میں جماعت اسلامی کے ساتھ تعاون تو ہو سکتا ہے۔ لیکن کسی دینی جماعت کا اپنی انفرادیت کو ختم کر کے دجس انفرادیت کی بنیادیں کہ بالکل صحیح ہیں) جماعت اسلامی میں من کل الوجوہ شامل ہوجانا یا شمولیت کا مشورہ دینا محل نظر ہے۔ جماعت اہل حدیث نے ہمیشہ اسی نقطۂ اعتدال کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ کسی اچھے کام پر مناسب حد تک اس کے ساتھ تعاون تو کیا ہے۔ مگر شمولیت کا مسئلہ ذہن و فکر کے کسی گوشہ میں کبھی نہیں آیا"۔
(الاعتصام ۴ مارچ ۱۹۵۵ء)
عرض ہے کہ اس سے اصل مسئلہ حل نہیں ہوتا تعاون علی البر کا حکم تو عام ہے۔ اہل سنت کا فرقہ ہونے بلکہ مسلمان ہونے کی بھی اس میں تخصیص نہیں۔ اگر ایک عیسائی تحریک چلائے کہ شراب قانوناً ممنوع قرار دی جائے۔ تو کیا اہلحدیث اس سے عدم تعاون کریں گے؟ اس لئے جماعت اسلامی سے ایک امر میں تعاون تو اس کے اہل سنت کا فرقہ بلکہ مسلمان ہونے پر بھی دلیل قائم نہیں ہوتی۔ "الاعتصام" کو کھلا کھلا صاف صاف بتانا چاہیئے۔ کہ اگر اہلحدیث ناجی فرقہ ہے۔ اور حقیقی اسلام پر قائم ہے تو وہ اسلامی جماعت کو کیا سمجھتا ہے؟ اس مسئلہ پر ان فتاویٰ کی روشنی میں نظر ڈالیئے۔ جو علمائے اہل حدیث نے غیر اہلحدیث مسلمانوں کے حق میں دیئے ہوئے ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ ارشاد

احباب جماعت کے نام

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام احباب جماعت نے الفضل مورخہ ۱۳ مارچ میں پڑھ لیا ہوگا۔ ایسے وقت جبکہ ہمارا محسن لیڈر اور دنیاوی تمام رشتہ داروں سے پیارا آقا ہم سے مطالبہ کر رہا ہے۔ خصوصیت سے جبکہ ہر احمدی کا دل حضور کی بیماری کی وجہ سے غمگین اور دست بدعا بدرگاہ الٰہی ہے۔ ہر احمدی کی طبعی خواہش ہے۔ کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس آواز پر لبیک کہنے میں کسی سے پیچھے نہ رہے۔ دفتر امانت تحریک جدید نے اس موقعہ پر امانت خاص تحریکِ جدید" کی مد کھول دی ہے۔ دوست اس مبارک تحریک پر عمل کرتے ہوئے کہ جس پر عمل کرنا ثواب عظیم ہے۔ اس امانت میں روپیہ جمع کرائیں۔ جن دوستوں کا کسی بنک میں حساب ہو وہ اپنے بنک کا چیک افسر امانت تحریک جدید ربوہ کے نام بھیجدیں۔ ہم روپیہ وصول کر کے آپکا امانت کا حساب کھولدینگے۔ اور جو نقد روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھجوانا چاہیں۔ وہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھیجیں مگر کوپن میں صاف تحریر فرمائیں کہ امانت خاص تحریک جدید میں رقم جمع کی جائے اللہ تعالےٰ ہم سب کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس تحریک پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

افسر امانت تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی علالت کے تعلق میں رقوم صدقہ و خیرات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی موجودہ علالت کے تعلق میں جن دوستوں اور جماعتوں نے صدقہ و خیرات کی رقوم ارسال کی ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ یہ جملہ رقوم دفتر پرائیویٹ سکرٹری ربوہ میں باخذ رسید بھجوا دی گئی ہیں۔ اور مقامی مدد صاحبان کے مشورہ کے ساتھ تقسیم ہو رہی ہیں۔ اور حسب حالات میں بھی مشورہ دیتا رہتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان دوستوں اور جماعتوں کے مخلصانہ صدقات کو قبول فرمائے۔ اور اپنے فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو کامل اور عاجل صحت عطا کرے آمین۔ اس فہرست میں صرف مجھے موصول ہونے والی رقوم درج ہیں۔ جو رقوم دوسرے اصحاب یا دوسرے اداروں کے نام بھجوائی گئی ہیں۔ وہ اس میں شامل نہیں ہیں۔ جو رقوم حضرت صاحب کی خیریت بھجوانے کے لئے اخراجات فون و تار کے طور پر آئی ہیں۔ وہ بھی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دی گئی ہیں۔ فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۶ مارچ ۱۹۵۵ء

نمبر	نام	روپے
(۱)	مرزا غلام حیدر صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی (صدقہ حضرت صاحب)	۸۰-۰-۰
(۲)	شیر محمد صاحب اندرون موچی دروازہ لاہور منجانب لجنہ اماء اللہ حلقہ مذکور "	۳۰-۰-۰
(۳)	حکیم مرغوب اللہ صاحب سکرٹری مال شیخوپورہ " " شیخوپورہ "	۲۵-۱-۰
(۴)	محمود احمد صاحب کبیر والا ضلع ملتان "	۱۱-۱۲-۰
(۵)	اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ "	۵-۰-۰
(۶)	فضل الٰہی صاحب امیر جماعت احمدیہ کھاریاں "	۲۴-۰-۰
(۷)	محمد اسمٰعیل صاحب معرفت ایم۔اے مرزا جمن بلوچستان "	۳۰-۰-۰
(۸)	مولوی غلام حسین صاحب ایاز کنری سندھ منجانب جماعت کنری سندھ "	۲۵-۰-۰
(۹)	سرفراز علی صاحب چھاؤنی سیالکوٹ منجانب جماعت مذکور "	۳۰-۰-۰
(۱۰)	فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لالیاں "	۲۰-۰-۰
(۱۱)	قریشی غلام سرور صاحب کلاتھ مرچنٹ رحیم یار خان منجانب جماعت مذکور "	۱۸-۴-۰
(۱۲)	ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس کراچی "	۳۰-۰-۰
(۱۳)	ڈاکٹر محمد احمد صاحب ٹل کوہاٹ "	۱۰-۰-۰
(۱۴)	فتح محمد خان صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ معہ والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ خود "	۶-۰-۰
(۱۵)	غلام احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ منجانب جماعت احمدیہ وزیر آباد "	۳۰-۰-۰
(۱۶)	صوفی محمد عبد اللہ صاحب پریذیڈنٹ حلقہ حاجی پورہ سیالکوٹ منجانب جماعت مذکور "	۳۰-۰-۰
(۱۷)	داعیہ بشیر الدین صاحب جنجوعہ معرفت محمد رفیق صاحب امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ "	۲۰-۰-۰
(۱۸)	علی شیر جان صاحب احمدی نون منجانب جماعت مذکور "	۲۶-۱۰-۰
(۱۹)	اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب پرانی انارکلی لاہور "	۵-۰-۰
(۲۰)	محمود احمد صاحب کھیانہ ضلع گجرات منجانب جماعت مذکور "	۱۲-۱۴-۰
(۲۱)	عنایت بیگم صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ "	۲۴-۰-۰
(۲۲)	ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف کاپٹی کراچی منجانب اہلیہ صاحبہ خود "	۲۵-۰-۰
(۲۳)	خورشید احمد صاحب منیر واقف زندگی واہ کیمپ ضلع کیمل پور "	۲۲-۰-۰
(۲۴)	مولوی عبد اللطیف صاحب شاہد سالٹ پانڈ گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ " (بصورت پوسٹل آرڈر)	شلنگ ۲۰-۰-۰
(۲۵)	عبد الوہاب صاحب سنٹرل سکرٹریٹ از جماعت احمدیہ کراچی (اخراجات تار و فون برائے خیریت حضرت صاحب)	۱۰۰-۰-۰
(۲۶)	جماعت احمدیہ سرگودہا بذریعہ محمد صدیق خان صاحب کلرک ضلع دار نظام سرگودہا (صدقہ حضرت صاحب)	۳۷-۶-۰
(۲۷)	عالم بی بی صاحبہ بیوہ غلام محمد صاحب چک ۱۶۱م لائل پور "	۵-۰-۰
(۲۸)	نذیر احمد صاحب " "	۱-۰-۰
(۲۹)	عبد الوہاب صاحب کراچی از جماعت احمدیہ کراچی اخراجات فون و تار برائے خیریت حضرت صاحب	۲۱۰۰-۰-۰
(۳۰)	خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی ربوہ (صدقہ حضرت صاحب)	۱۱-۰-۰
(۳۱)	جماعت احمدیہ سرگودہا بذریعہ محمد صدیق خان صاحب سرگودہا "	۴-۴-۰
(۳۲)	لفٹیننٹ زین العابدین صاحب جہانگیر منزل (چیک لائیڈز بنک لاہور) "	۵-۰-۰
(۳۳)	ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب کیمل پور (اخراجات تار برائے خیریت حضرت صاحب)	۰-۵-۰
(۳۴)	مبشر احمد صاحب زرگر محلہ گڑھا چنیوٹ (چندہ سفر یورپ حضرت صاحب جو دفتر محاسب میں جمع کرایا گیا)	[illegible]

گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ) سے پہلے مسلم اخبار کا اجرا

از مکرم محمد افضل صاحب قریشی قائمقام انچارج احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ بتوسط وکالت تبشیر

آج سے پچاس سال قبل گولڈ کوسٹ میں اسلام کی کیفیت ایک ٹمٹماتے ہوئے چراغ کی مانند تھی۔ جس پر دشمن نظریں جمائے بیٹھے تھے۔ کہ یہ چراغ اب بجھا کہ بجھا۔ نہ صرف وہ اس چراغ کے بجھنے کی امید لگائے بیٹھے تھے بلکہ پوری طاغوتی طاقتیں اس چراغ کو ناپید کرنے میں صرف ہو رہی تھیں۔ اور قرآن پاک کی پیشگوئی یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھھم کا نظارہ پیش کر رہے تھے یہ وہ زمانہ تھا جب اللہ تعالےٰ نے اپنے ازلی ابدی فیصلہ کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا کہ وہ اسلام کو از سر نو دنیا میں قائم فرمائیں اور دشمنان اسلام جس نور ہدیٰ کو ناپید کرنے کے درپے ہیں۔ اس نور کو دنیا میں اجاگر کر دیں۔

سو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے بعد گولڈ کوسٹ میں اسلام کا ٹمٹماتا ہوا چراغ از سر نو طاقت پکڑنے لگا۔ اور اب احمدیت کے ذریعہ وہی چراغ شمس نصف النہار بن کر چمک رہا ہے۔ کجا یہ کہ آج سے تھوڑا عرصہ قبل گولڈ کوسٹ میں مسلمانوں کی کوئی پوزیشن ہی نہ تھی۔ لیکن اب اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے گورنمنٹ بھی مسلمانوں کی طرف توجہ کر رہی ہے۔

گزشتہ ماہ اکتوبر میں جماعت احمدیہ اکراہ کے زیر اہتمام کمیونٹی سنٹر میں یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موقعہ پر صاحب صدر سرکومسٹ سپیکر گولڈ کوسٹ اسمبلی نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خراج تحسین ادا کیا۔ اور اسلام کی پاک اور بے مثال تعلیم کی داد دی۔ اور اس تعجب کا اظہار کرنے سے نہ رک سکے۔ کہ گولڈ کوسٹ میں اسلام اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو حاصل کر رہا ہے۔

گولڈ کوسٹ کے وہ علاقے جہاں کے لوگ مسجد کے لفظ تک سے نا آشنا تھے۔ اب احمدیت۔ اور حقیقی اسلام کے ذریعہ شاندار مساجد پیش کر رہے ہیں۔ سالٹ پانڈ کی احمدیہ مرکزی مسجد مشہور شاہراہ پر واقع ہے۔ روزانہ متعدد کاریں مسجد کے سامنے رک جاتی ہیں۔ اور لوگ اس عظیم الشان مسجد کا فوٹو لیتے ہیں۔

گولڈ میں اسلام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے باعث اس امر کی شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ کہ اس ملک میں باقاعدہ طور پر حقیقی اسلام کو روشناس کرنے کے لئے نیز مسلمانوں میں وحدت اور مسلم حقوق کے تحفظ کے لئے ایک اخبار جاری کیا جائے۔ تاکہ مسلمانان گولڈ کوسٹ اس کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ اور اپنے حقوق کی حفاظت کر سکیں۔ سو الحمد للہ کہ اللہ تعالےٰ نے احمدی مبلغین کو یہ سعادت عطا فرمائی۔ وہ گولڈ کوسٹ میں پہلا اسلامی اخبار "سن رائز" جاری کر سکیں۔ اخبار کا نام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والا ہے۔ جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں اسلام کا سورج مغرب سے طلوع کرے گا۔ یہاں ہم مشرق کی طرف منہ کر کے نمازیں ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ کعبہ مغرب کی طرف ہیں۔

اوائل ۱۹۵۴ء میں جب خاکسار نے مکرم محترم مولانا مبشر صاحب امیر گولڈ کوسٹ کے پاکستان رخصت پر جانے کے بعد چارج لیا۔ تو سب سے پہلے سرکلر لیٹر جاری کیا جو اس اخبار کا پیش خیمہ تھا۔ رفتہ رفتہ حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے گولڈ کوسٹ میں "سن رائز" کے اجرا کے لئے درخواست دے دی۔ دسمبر ۱۹۵۴ء میں گورنمنٹ نے اخبار شائع کرنے کی اجازت دی۔ یکم جنوری ۱۹۵۵ء کو سن رائز کا پہلا پرچہ شائع کیا گیا۔

ان مغربی ممالک میں اخبار کا جاری کرنا بالخصوص سرمایہ کے بغیر تو بہت ہی مشکل امر ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ جو کام بھی کرنا چاہیے۔ اللہ تعالےٰ اسے آسان فرما دیتا ہے۔ اور یہ سب اللہ تعالےٰ کی تائید سے حاصل ہوتا ہے۔ جو مبلغین کی ہمت اور جرأت بڑھاتی ہے۔

مکرم و محترم سعود احمد خان صاحب بی۔اے آنرز بی۔ٹی۔ وائس پرنسپل احمدیہ کالج کماسی فی الحال اس اخبار کے ایڈیٹر ہیں اور کالج کی مصروفیات کے باوجود ایڈیٹری کے

(باقی صفحہ ۴ پر)

بعث بعد الموت

(از محمد سلیمان صاحب)

اسلام میں ایمانیات اور عقائد میں سے بعث بعد الموت کا عقیدہ توحید باری تعالیٰ کے سوا ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس عقیدہ کے متعلق طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ بعث بعد الموت کیا چیز ہے۔ اور کب قائم ہوگی۔ اور کس غرض کے لئے ہوگی۔ اور اس کا کیا ثبوت ہے؟

ان چاروں امور کا مکمل جواب اسلام کے سوا اور کسی مذہب میں نہیں ملتا۔ بعض سابق کتب سماویہ میں قیامت کا ثبوت ملتا تو ہے لیکن تفصیلاً نہیں ملتا۔ مثلاً تورات میں ہے۔ کہ "لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہے۔ اس نے انصاف کے لئے اپنا تخت تیار کیا ہے۔ اور وہی صداقت سے جہان کی عدالت کرے گا۔ اور وہ راستی سے قوموں کا انصاف کرے گا۔" (زبور $\frac{9}{8-7}$) ان آیات میں قیامت کا اجمالاً ثبوت ملتا ہے۔ لیکن یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ وہ کب قائم ہوگی۔ اور اس کی دلیل کیا ہے؟ اسی طرح انجیل میں بھی قیامت کا ذکر بطور اشارہ کے آتا ہے۔ "اسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی۔ اس کے پاس آئے۔ اور اس سے یہ سوال کیا۔ کہ اے استاد موسیٰ نے کہا تھا۔ کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے۔ تو اس کا بھائی اس کی بیوی سے بیاہ کرے۔ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے۔ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے۔ اور پہلا بیاہ کرکے مر گیا۔ اور اس سبب سے کہ اسکی اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا۔ اسی طرح دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک۔ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی۔ پس وہ قیامت میں ان ساتوں میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب نے اس سے بیاہ کیا تھا۔ یسوع نے جواب میں ان سے کہا۔ کہ تم گمراہ ہو۔ اس لئے کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو۔ اور نہ خدا کی قدرت کو کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی۔" (متی $\frac{}{۲۲ \text{ تا } ۳۰}$)

اس میں بھی زبور کی طرح قیامت کا ذکر ملتا ہے۔ لیکن پوری حقیقت بیان نہیں ہوئی۔ اسلامی شریعت میں قیامت کے ہر ایک پہلو کو نہایت وضاحت کے ساتھ بیان ہی نہیں کیا گیا۔ بلکہ اس پر ایک مدلل طریق پر ایک سیر کن بحث کی گئی ہے۔

قیامت کے متعلق قرآن کا دعویٰ

ان الساعۃ اٰتیۃ اکاد اخفیھا لتجزیٰ کل نفس بما تسعیٰ (طٰہٰ)

یقیناً قیامت آنے والی ہے۔ اور میں اس کو لوگوں سے مخفی رکھوں گا۔ تاکہ ہر ایک نفس کو اس کی کوشش کے مطابق بدلہ دیا جائے۔

اس آیت کریمہ سے مندرجہ ذیل مسائل مستنبط ہوتے ہیں۔

(۱) قیامت ضرور آئیگی اور اس کے آنے میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہو سکتا۔ (۲) تاریخ وقوع قیامت کو لوگوں سے مخفی رکھا گیا ہے۔ اور اس کے وقوع کا یقینی علم کسی کو نہیں دیا گیا۔ لا یعلمھا الا ھو۔ (۳) قیامت کیوں قائم ہوگی اس کے جواب میں فرمایا۔ تجزیٰ کل نفس بما تسعیٰ۔ کیونکہ دنیا میں ہر ایک انسان کوئی نہ کوئی کام کرتا ہے۔ وہ کام یا نیکی میں شمار ہوگا یا بدی میں۔ یا تو انسان نیکی کرکے اوپر کو جائے گا۔ اور یا بدی کرکے پستی میں گر کر اسفل السافلین میں پہنچ کر ذلیل اور خوار ہو جائے گا۔ بعث بعد الموت کے مسئلہ کو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں مختلف دلائل کے ساتھ ثابت کیا ہے۔ اور کئی مثالیں دے کر اس کو واضح کیا ہے۔

قریش مکہ حیات بعد الموت کے قائل نہیں تھے۔ وہ برملا کہتے تھے۔ ان ھی الا حیاتنا الدنیا نموت و نحییٰ وما نحن بمبعوثین۔ کہ فقط یہی دنیا کی زندگی ہے۔ جس میں ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں۔ (یہی سلسلہ جاری رہے گا اور قیامت کے بعد) ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ان کی دلیل یہ تھی ءاذا کنا عظاماً و رفاتاً ءانا لمبعوثون خلقاً جدیداً۔ کیا جب ہم مر جائیں گے۔ اور ہماری ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی۔ تو کیا ہم ایک نئی مخلوقات کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔ ذالک رجع بعید۔ یہ تو بہت دور کی بات ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالےٰ نے اس سوال کا مختلف طریق سے جواب دیا ہے۔

(۱) قل کونوا حجارۃ او حدیدا او خلقا مما یکبر فی صدورکم فسیقولون من یعیدنا قل الذی فطرکم اول مرۃ

فرمایا۔ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ۔ یا کسی ایسی مخلوق کی صورت میں تبدیل ہو جاؤ۔ جس کا دوبارہ پیدا کرنا تمہارے خیال کے مطابق سخت مشکل ہے۔ اس صورت میں اگر وہ کہیں۔ کہ ہمیں کون زندہ کرکے لوٹائے گا۔ تو اے پیغمبر ان کو کہہ دیجئے۔ کہ تم کو وہ خدا پیدا کرے گا۔ جس نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔

اور کفار مکہ خالق فقط خدا تعالےٰ کو مانتے تھے۔ اور اپنے معبودوں کو خدا کا شفیع مانتے تھے۔ ویقولون ھؤلاء شفعاؤنا عند اللہ گو یہ ہمارے سفارشی ہیں۔ تو فرمایا۔ کہ جس طرح خدا نے پہلے تم کو بغیر کسی صورت اور نمونہ کے اور بغیر کسی ہیولے اور اجزا کے پیدا کر لیا ہے۔ کیا وہ اب نہیں پیدا کر سکتا۔ ضرور کرے گا۔

(۲) ھو الذی یبدء الخلق ثم یعیدہٗ وھو اھون علیہ۔ اللہ تعالیٰ وہ ہستی ہے۔ جس نے ابتداء مخلوقات کو پیدا کیا۔ پھر اس کو لوٹائے گا۔ جس طرح اس قادر مطلق ہستی نے محض اپنی قدرت کاملہ سے پہلی دفعہ اس کارخانہ عالم کو پیدا کر لیا۔ اور اس نے کسی سے مدد نہیں مانگی۔ اور نہ اس کو کوئی تھکاوٹ محسوس ہوئی۔ تو وہ اب دوبارہ کیوں نہیں پیدا کر سکتا؟

(۳) بعث بعد الموت کے ثبوت میں اللہ تعالےٰ نے روز مرہ کے مشاہدات اور واقعات کو بھی پیش کیا ہے۔ فرمایا۔ وھو الذی یحیی ویمیت ولہ اختلاف اللیل والنھار۔ خدا تمہیں زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہی رات دن کو آگے پیچھے لاتا ہے۔ دوسری جگہ فرمایا۔ وجعل الظلمات والنور۔ کہ اس نے تاریکی اور روشنی کو پیدا کیا۔

جو ذات انسان کو عدم محض سے نکال کر وجود کی صورت دیتی ہے۔ اور پھر انسان کو عالم وجود سے نکال کر عالم عدم میں لے جاتی ہے۔ اور جو ہستی رات کی تاریکی کے بعد دن کی صبح کو طلوع کرتی ہے۔ اور پھر ایک وقت دن کی روشنی کو زائل کرکے رات کی تاریکی لے آتی ہے، وہ قیامت میں عالم عدم سے نکال کر عالم وجود میں کیوں نہیں لا سکتی۔

(۴) دنیا میں مختلف قسم کے قویٰ اور عادات کے لوگ رہتے ہیں، بعض کمزور ہیں اور بعض طاقتور۔ بعض طاقتور لوگ کمزوروں پر ظلم کرتے ہیں۔ لیکن کمزوروں کو ان سے بدلہ لینے کی طاقت نہیں ہوتی۔

انسانی فطرت تقاضا کرتی ہے۔ کہ ایک ایسا دن مقرر ہونا چاہیئے، جس دن ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دی جائے۔ اور مظلوم کو اس کی مظلومیت کا بدلہ دیا جائے، اور وہ دن اللہ تعالیٰ نے قیامت کا مقرر فرمایا ہے۔ اس دن کی حالت یہ ہوگی۔ یوم یقوم الناس لرب العالمین جس دن تمام لوگ اللہ تعالےٰ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ یوم یقوم الروح والملٰئکۃ صفا۔ اس دن تمام ملائکہ اور روح الامین بھی صف بصف کھڑے ہوں گے۔ الیوم تجزیٰ کل نفس بما کسبت لا ظلم الیوم اس دن ہر ایک نفس کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا۔ اور کسی انسان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔ اور فرمایا۔ یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا وما عملت من سوء۔ اس دن ہر ایک نفس اپنے اعمال کو حاضر پائے گا۔ خواہ نیک اعمال ہوں یا بد اسی طرح فرمایا۔ فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ جس شخص نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہو، تو وہ اس کو دیکھے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر بھی بدی کی ہو تو وہ اس کو دیکھے گا۔ پس عقل انسانی تقاضا کرتی ہے۔ کہ تمام دنیا کے مقدمات اور فسادات اور تنازعات کو مٹانے کے لئے ایک ایسا دن ہو۔ جس میں لوگوں کے درمیان پورے پورے انصاف کے ساتھ کام لیا جائے۔ اور کسی پر بھی ایک ذرہ بھر بھی ظلم نہ ہو۔ اور وہ قیامت کا دن ہے۔ پس عقل سلیم کا یہ تقاضا بھی بعث بعد الموت کی ایک دلیل ہے۔

عظیم الشان دور

فرمایا:۔ "دوست اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ کہ موجودہ دور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دور ہے۔ یہ ہی ایک عظیم الشان دور ہے۔ اور اس کے کاموں کا اثر قیامت تک رہنے والا ہے۔ اس لئے جو شخص آج اس دور کے کسی اہم کام میں حصہ لیتا ہے۔ اور اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق قربانی کرتا ہے۔ اور وہ خدا تعالےٰ سے بہت بڑا اجر پانے مستحق ہے۔"

تحریک جدید کا انیس سالہ دور جو ایک کتاب کی صورت میں شائع ہونے والا ہے۔ اس سے مومنوں کے نام آنے والی نسلوں کے لئے تا قیامت زندہ رہیں گے۔ وہ احباب جو اس دور میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ ان کے انیس سال میں سے اگر کسی سال یا سالوں میں کمی رہی ہے۔ اور وعدہ کرکے ادا نہیں کیا۔ یا کسی نے غفلت اور سستی کرکے کسی سال میں حصہ نہیں لیا۔ تو وہ اس کمی کو اب پورا کر لیں۔ اور اپنے بقایا یا خالی سال کا چندہ تحریک جدید کو کوشش کرکے ۳۱ مئی تک ادا کر لیں۔ تا ان کا نام بھی اس فہرست میں آ جائے۔ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ایسے احباب اطلاع دیں۔ کہ کس تاریخ تک ادا کریں گے۔ تا رجسٹر پر نوٹ ہو جائے۔

(خاکسار وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے بھائی مکرم شیخ نذیر احمد صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اور آپ میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ جمال الدین دفتر پرائیویٹ ربوہ۔

دعا کی اہمیت

(از مکرم مصلح الدین صاحب بنگالی مشرقی پاکستان)

قرآن کریم کے مطالعہ سے ثابت ہے کہ پیدائش بنی نوع انسان کی اصل غرض عبادت الٰہی اور اس کی رضا حاصل کرنا ہے۔ جو کچھ ہمیں کائنات عالم میں نظر آتا ہے وہ محض اللہ تعالےٰ نے خدمت انسان کے لئے پیدا کیا ہے " تاکہ اس کا بندہ جو اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔ اور جس کو عقل جیسا گرانقدر جوہر عطا فرمایا۔ ان گوناگوں نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر خدائے تعالیٰ کی بندگی کر سکے اور دنیا و دین کے اعلےٰ سے اعلےٰ مراتب حاصل کرتے ہوئے مقصد حیات میں کامیاب ہو۔

مگر انسان ہمیشہ ہی اپنے مقصد اعلےٰ اور ارفع کو فراموش کرتا رہا ہے اور اس طرح قعر مذلت کے عمیق گڑھے میں گرتا رہا۔ بسا اوقات اس کے جذبات و احساسات و خیالات ..... بے قابو ہو جاتے ہیں ..... اور اپنے دامن کو گناہوں سے آلودہ کرکے زندگی کی تاریک وادیوں میں ایک بے یارومددگار مسافر کی طرح بھٹکتا رہتا ہے۔ اس پر انتہائی مایوسی اور اداسی طاری ہو جاتی ہے۔ اور زندگی ایک مرجھائے ہوئے پھول کی طرح پژمردہ ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ ایسے لمحات بھی آجاتے ہیں کہ اپنی جان سے بھی کھیل جانا پسند کرتا ہے تب وہ یاس و ناامیدی کی اتھاہ گہرائیوں سے نجات پانے کے لئے کسی کا سہارا اور آسرا ڈھونڈنے لگتا ہے ...... اس وقت ایسے مضطرب انسانوں کے لئے دنیا کا کامل مذہب اسلام ہی پیغام حیات اور دعوت سکون دیتا ہے۔ اسلام جو صحیفۂ آسمانی پیش فرمایا۔ وہ فرماتا ہے۔

قل یعبادی الذین اسرفوا علیٰ انفسہم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعاً انہ ھو الغفور الرحیم

یعنی اے لوگو جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی۔ خدا تعالےٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو یقیناً اللہ تعالےٰ گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ مگر اس شرط پر کہ

" وانیبوا الیٰ ربکم واسلموا لہ "

یعنی انسان کلی طور پر خدائے تعالےٰ کی طرف جھک جائے اور صحیح معنوں میں اس کا فرمانبردار بندہ بننے کی کوشش کرے اور آخرت کی زندگی جو ہمیشہ رہنے والی ہے اس کی تیاری کرے۔ اسی طرح ایک مقام میں آیا ہے

ان الحسنٰت یذھبن السیئات

یعنی انسان کی نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں مندرجہ بالا آیت کریمہ سے ظاہر ہے کہ نیکیاں ہی انسان کو برائیوں سے محفوظ رکھتی ہیں اور غم و الم کی پرخوف اور ہولناک وادیوں سے نجات دلاتی ہیں اور اس جگہ یاد رہے کہ انسان کو نیکی کرنے کی قوت بھی دراصل خدائے تعالےٰ کی طرف سے ہی عطا ہوتی ہے۔ جو کہ انسان کو اسکی رحمت کے دروازے کھٹکھٹانے سے میسر آسکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ دل سے خدا تعالےٰ کے طالب ہیں۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ خدا کی معرفت خدا کے ذریعہ سے ہی میسر آسکتی ہے اور خدا کو خدا کے ساتھ ہی شناخت کر سکتے ہیں۔ اور خدا اپنی محبت آپ ہی پوری کر سکتا ہے۔ انسان کے اختیار میں نہیں۔ اور انسان کبھی کسی حیلہ سے گناہ سے بیزار ہو کر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا جب تک معرفت کاملہ حاصل نہ ہو اور اس جگہ کوئی کفارہ مفید نہیں اور کوئی طریق ایسا نہیں جو گناہ سے پاک کر سکے بجز اس کامل معرفت کے جو کامل محبت اور کامل خوف پیدا کر سکتی ہے اور کامل محبت اور کامل خوف یہی دونوں چیزیں ہیں جو گناہوں سے روک سکتی ہے۔ کیونکہ محبت اور خوف کی آگ جب بھڑکتی ہے تو گناہ کے خس و خاشاک کو جلا کر بھسم کر دیتی ہے ..... غرض انسان نہ بدی سے رک سکتا ہے اور نہ محبت میں ترقی کر سکتا ہے۔ جب تک کہ کامل معرفت اس کو نصیب نہ ہو۔

پھر آپ فرماتے ہیں

" ہاں کامل طور پر پاک ہونے کے لئے صرف معرفت ہی کافی نہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ پُر درد دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ غنی ہے بے نیاز ہے۔ اسکے فیوض کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے ایسی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے جو گریہ و بکا اور صدق و صفا اور درد دل سے پُر ہوں"۔

غرض دعائیں زندگی کا ایک ایسا محکم اصول ہیں کہ اگر انسان اسکو اختیار کرے اور اس پر کامل طور پر کاربند ہو تو وہ بدی کی آلائشوں اور ہوں ہم حسرتوں اور ناکامیوں سے نجات پا سکتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ گنہگاروں کو دعا کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ خیال نہ کرو کہ ہم گنہگار ہیں ہماری دعا کیونکر قبول ہوگی۔ انسان خطا کرتا ہے مگر دعا کیا کرتا آخر نفس پر غالب آجاتا ہے اور نفس کو پامال کر دیتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے انسان کے اندر یہ قوت بھی رکھدی ہے کہ وہ نفس پر غالب آجائے۔ دیکھو! پانی کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دے۔ پس پانی کو کتنا ہی گرم کرو اور آگ کی طرح کر دو پھر بھی جب آگ پر پڑے گا تو ضرور ہے کہ آگ کو بجھا دے۔ جیسا کہ پانی کی فطرت میں برودت ہے۔ ایسا ہی انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ہر شخص میں خدا تعالےٰ نے پاکیزگی دی ہے اس سے مت گھبراؤ کہ ہم گناہوں سے ملوث ہیں۔ گناہ اس میل کی طرح ہے جو کپڑے پر ہوتی ہے اور دور کی جا سکتی ہے۔ تمہارے طبائع کیسے ہی جذبات نفسانی کے ماتحت ہوں خدا تعالےٰ سے رو رو کر دعائیں کرتے رہو۔ وہ حلیم ہے۔ وہ غفور الرحیم ہے"۔

(بدر ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

اسی طرح ایک اور موقع پر مسیح موعود علیہ السلام دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے نصیحت فرماتے ہیں۔

"میں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے نفسوں کا مطالعہ کرو۔ ہر ایک بدی کو چھوڑ دو۔ لیکن بدیوں کو چھوڑ دینا کسی کے اپنے بس میں نہیں اس واسطے راتوں کو اٹھ اٹھ کر تہجد میں خدا کے حضور دعا کرو وہی تمہارا پیدا کرنے والا ہے۔ خلقکم وما تعملون بس اور کوئی ہے جو ان بدیوں کو دور کرے نیکیوں کی توفیق دے بعض لوگ کم ہمت ہوتے ہیں۔ تم ایسے مت بنو۔ کئی خطوط میرے پاس آتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ ہم نے بہت وظیفہ کیا مگر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اور کوئی آدمی جو تھک جائے وہ نامراد اور بدبخت ہے۔ ہے گرنا شد بداست راہ بردن شرط عشق است در طلب مردن جو جلد گھبرا جاتے وہ مرد نہیں۔ کسی کی پرواہ نہ کرو۔ خواہ جذبات پہلے سے بھی زیادہ جوش ماریں پھر بھی مایوس نہ ہو یقیناً خدا رحیم و کریم اور حلیم ہے۔ وہ دعا کرنے والے کو ضائع نہیں کرتا۔ تم دعا میں مصروف رہو اور اسباب سے مت گھبراؤ کہ جذبات کہ جذبات نفسانی کے جوش میں گناہ صادر ہو جاتا ہے۔ وہ خدا سب کا حاکم ہے۔ وہ چاہے فرشتوں کو بھی حکم کر سکتا ہے۔ کہ تمہارے گناہ نہ لکھے جائیں دیکھو دعا کے ساتھ عذاب جمع نہیں ہوتا مگر دعا صرف زبان سے ہی نہیں ہوتی بلکہ دعا وہ ہے۔ ہے جو منگے سو مرہے مرے سو منگن جا ہر ایک جو دعا کرتا ہے اسے ضرور دیا جاتا ہے۔ آپ کو بھٹکنا نہیں چاہیئے۔ اور بدظن نہیں ہونا چاہیئے"

(بدر جنوری ۱۹۰۸ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اخلاص کے قابل تقلید نمونے

(۱) چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب ایکس اگیزیمر لائلپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ آج اخبار الفضل میں حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک بابت امانت خاص پڑھی۔ آج ہی سنٹرل کوآپریٹو بنک کے مینجر کو لکھ دیدیا ہے کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ میرے حساب سے تحریک جدید امانت خاص میں ربوہ منتقل کر دیں۔ جزاھم اللہ (افسر امانت تحریک جدید)

(۲) مورخہ ۱۳ ۲/۵۵ بعد از نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ میں جماعت احمدیہ حافظ آباد کا ایک خصوصی اجلاس ہوا۔ جس میں "حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام احباب جماعت کے نام" پڑھ کر سنایا اور "چندہ سفر یورپ"، "امانت خاص" کی پرزور تحریک کی گئی۔ چندہ سفر یورپ میں ڈیڑھ صد کے قریب فوری وعدہ جات ہوئے مزید وعدوں کی بھی توقع ہے ان شاء اللہ یہ چندہ بہت جلد مرکز میں ارسال کر دیں گے۔ اجتماعی دعا پر اجلاس کا اختتام ہوا کہ اللہ تعالےٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور سفر یورپ حضور اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے مبارک ہو۔

(حکیم محمد لطیف الک "دواخانہ ہمدرد پاکستان" مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

بقایاداران ہوسٹل جامعہ احمدیہ متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء سے قبل دو بار اخبار الفضل کے ذریعہ بقایاداران ہوسٹل جامعہ احمدیہ کو متوجہ کیا گیا تھا کہ وہ جلد سے جلد اپنے بقایاجات کی رقوم ادا کر دیں تاکہ قرض خواہ احباب کو ادا کی جا سکیں۔ اس پر بعض احباب نے خطوط لکھے کہ ہم جلسہ سالانہ پر آکر حساب صاف کر دیں گے۔ لیکن افسوس سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ باوجود وعدہ کرنے کے ہمیں اس سلسلہ میں رقوم وصول نہیں ہوئیں۔ میں نے فہرست بقایاداران اسی وقت شائع کر دی تھی۔ اس اعلان پر دو ہفتہ انتظار کرنے کے بعد مجبوراً قضاء کی طرف رجوع کرنا پڑیگا۔ پس آپ حضرات اپنی اولین فرصت میں اس ضروری گذارش کی طرف توجہ فرما کر بقایا رقوم سب کی سب یا ان کی قسط بھیج کر ممنون فرمائیں۔ اس قرضہ کے باعث قرضخواہ اور منتظمین سخت پریشان ہیں

قریشی محمد نذیر سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ

محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں وہ اپنی درخواست جو حسب ذیل کوائف پر مشتمل ہو۔ ۲۵ مارچ ۱۹۵۵ء تک ناظر بیت المال ربوہ کے نام ارسال فرمائیں نیز امتحان و انٹرویو کے لئے ۱ اپریل ۱۹۵۵ء بوقت ۸ بجے صبح دفتر بیت المال میں تشریف لائیں۔

آسامیاں خالی ہونے پر پاس شدہ اُمیدواران کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں ۵۰/ روپے تنخواہ اور ۱۰/ روپے مہنگائی الاؤنس بطور ٹریننگ الاؤنس دیا جائے گا تسلی بخش کام کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔ محررین کی تقرریوں کا تعلق نظارت علیا سے ہے جو پاس شدہ امیدواروں میں سے لگاتی رہے گی۔

(۱) نام امیدوار (۲) ولدیت (۳) تعلیمی قابلیت معہ نقول سرٹیفکیٹ (۴) تاریخ پیدائش معہ والد سند (۵) سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو (۶) جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ (۷) سابقہ چال چلن دیانت اخلاص اور دینی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق (۸) متفرق قابل ذکر امور (۹) بزرگان سلسلہ کی سفارش (ناظر بیت المال ربوہ)

دارالقضاء کا اعلان

مرحوم میاں شمس الدین صاحب کارکن دفتر عمر ہوسٹل کا پراویڈنٹ فنڈ مبلغ ۲۲۰/۸/ روپے مرحوم کے وارثوں (ایک بیوہ اور دو لڑکیوں) کو دیا جانے والا ہے۔ اگر کسی وارث یا قرضخواہ وغیرہ کو اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

آرڈیننس فیکٹریوں کیلئے بطور سپروائزر ٹریننگ کا موقعہ

۱۲ کا انتخاب ٹریننگ اندرون پاکستان۔ دوران ٹریننگ وظیفہ ۷۵/ روپے ماہوار۔ کورس ۲ یا ۳ سال بطور سپروائزر ترقی تنخواہ ۱۰۰-۵-۱۸۰ الاؤنس علاوہ سپروائزر رسی ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۵۰ الاؤنس علاوہ۔ شرائط: میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۴/۵۵ کو ۱۷ تا ۲۴۔ پانچ سال ملازمت لازم درخواستیں سادہ کاغذ پر ۱۳/۴/۵۵ تک بنام Director of Ordnance Factories 21 Victoria Barracks Rawalpindi مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو سول لاہور ۱۳/۳/۵۵ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) امسال جامعہ احمدیہ کے ۱۹ طلباء امتحان مولوی فاضل میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان سب کی نمایاں کامیابی کیلئے پرسوز دعاؤں کی درخواست ہے۔

(محمد ارشاد بشیر متعلم درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۲) خاکسار کا پندرہ مارچ سے امتحان شروع ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے نیز میرے ماموں جان کئی روز سے بیمار ہیں ان کی جلد از جلد شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایم۔ اے سرگودھا)

(۳) خاکسار کی تبدیلی کوئٹہ ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ نئی جگہ میرے اور میرے اہل و عیال کے لئے ہر طرح سے مبارک کرے اور وہاں پر بھی خدمت سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرے آمین

(رحیم بخش زبیری قائد مجلس خدام الاحمدیہ شہر و ضلع راولپنڈی)

(۴) میرے والد صاحب کے ہاتھ پر زخم ہے جس کا اپریشن ہوا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں

خالدہ نسرین بنت ملک بشیر احمد شہنشاہ روڈ نزد محمد ہوٹل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے

دردمندانہ اجتماعی دعائیں اور صدقات

عارف والہ

حضور ایدہ اللہ کی بیماری کے پیش نظر احباب جماعت احمدیہ عارف والا نے یکم مارچ کو ایک بکرا ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا۔ مبلغ ۳۷ روپے جمع کر کے مرکز میں بھیج دئیے۔ تاکہ مرکز میں ایک بکرا ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا جا سکے (چراغ دین سیکرٹری مال عارف والہ)

گوجرہ

جماعت احمدیہ گوجرہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کیلئے ایک بکرا صدقہ دیا اور بعد نماز جمعۃ المبارک ساری جماعت کے مرد و زن نے نہایت دردِ دل اور آہ و بکا کے ساتھ اجتماعی دعا کی گئی۔ (احسن اسمٰعیل صدیقی گوجرہ)

واہ چھاؤنی

ہماری جماعت نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے اجتماعی طور پر دعائیں کیں اور مورخہ ۱۲/۳/۵۵ کو ایک گائے بطور صدقہ ذبح کی گئی اور اس کے علاوہ کچھ روپے بطور صدقہ بیوگان اور نادار لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔

(جلال الدین قمر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی)

ڈگری

جماعت کی طرف سے صدقہ کے لئے چندہ اکٹھا کیا گیا۔ لجنہ کی طرف سے الگ رقم صدقہ وصول کر کے صدقہ میں حصہ لیا گیا۔ ۲ مارچ کو دو عدد بکرے ذبح کئے اور دو دیگ پلاؤ پکا کر غریبوں مسکینوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ مرزا مبارک احمد

سیکرٹری تبلیغ جماعت ڈگری سندھ

چک ۳۵ جنوبی سرگودھا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت یابی کیلئے اجتماعی دعائیں کی جاتی ہیں۔ صدقات کئے گئے۔ روزے رکھے جاتے ہیں۔

(ہدایت اللہ عفی اللہ عنہ پریذیڈنٹ چک ۳۵ جنوبی سرگودھا)

---

(۵) خاکسار کی والدہ چند دنوں سے بیمار ہیں گھٹنوں میں شدید تکلیف ہے۔ ان کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے نیز خاکسار کے بہن بھائی مختلف جماعتوں کا امتحان دے رہے ہیں ان کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(شیخ محمود احمد II تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(۶) خاکسار کے تین بچے مختلف امتحانوں میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ غلام صادق بی۔ اے او سی رنگباؤ کینٹ

قلعہ صوبا سنگھ

جونہی کہ حضرت اقدس پر فالج کے حملہ کی خبر سنی۔ تمام جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ کے افراد کو اکٹھا کیا گیا۔ اجتماعی دعا کی گئی۔ اور ہر نماز بالخصوص نماز مغرب کیلئے تمام جماعت کو کہا گیا کہ مسجد میں جمع ہوا کریں اور حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا کیا کریں اور صدقہ کے لئے تاکید کی گئی۔ منتظمین نے فوراً مبلغ ۳۵/ روپے صدقہ جمع کر کے روانہ مرکز کر دیا۔ دعا ہر روز ہوتی ہے۔ اور صدقہ کی تحریک کی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ)

پتہ مطلوب ہے

مولوی کرم الٰہی صاحب ولد میاں حیات اللہ صاحب ساکنہ دیپ گراں ضلع ہزارہ کا ایڈریس مطلوب ہے۔ جو دوست ان کے ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

پروگرام دورہ تعلیم و تربیت

جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے انسپکٹر صاحب تعلیم و تربیت کو جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے تربیتی دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔ جماعتیں امراء حلقہ و دیگر عہدیدار تعاون فرمائیں۔

گروپ نمبر ۱۔ حافظ آباد۔ پیرکوٹ۔ پریم کوٹ۔ پیا ملی شاہ رحمن۔ بانگٹ وونیچے۔ ڈھپرانوالی۔ چک چٹھہ از ۱۹/۳/۵۵ تا ۴/۴/۵۵۔

گروپ نمبر ۲:۔ مدرسہ چٹھہ۔ اکال گڑھ۔ رسول نگر۔ بڑھی خورد۔ از ۵/۴/۵۵ تا ۱۲/۴/۵۵۔

گروپ نمبر ۳:۔ گکھڑ۔ مدینہ آباد۔ امین آباد از ۱۳/۴/۵۵ تا ۱۹/۴/۵۵۔

گروپ نمبر ۴:۔ گوجرانوالہ۔ ترگڑی۔ فیروزوالہ۔ تلونڈی کھجور والی۔ منہ ملنگی۔ قیام پور۔ چک پٹھان کھیوی والہ۔ گجو چک از ۲۱/۴/۵۵ تا ۵/۵/۵۵۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

---

(۷) خاکسار کی دونوں بہنیں اور ایک چھوٹی لڑکی مختلف امتحانات میں شامل ہو رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

عبدالقیوم بی۔ اے ایم۔ ای۔ ایس کالونی لالپور چھاؤنی

گولڈکوسٹ سے پہلے مسلم اخبار کا اجراء

(بقیہ صفحہ)

ذرائض تندہی سے ادا کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم اور سب مبلغین ان کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ سردست "سن رائز" ماہانہ پرچہ ہے۔ لیکن احمدیہ مسلم پریس کے قیام کے بعد جلد پندرہ روزہ اور بعد میں ہفتہ وار چھپے گا۔ سن رائز انگریزی پرچہ ہے اور صرف ایک پنس فی پرچہ قیمت ہے۔

احمدیہ پریس گولڈ کوسٹ کیلئے جملہ انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ پریس کی مشین پہلے سے موجود ہے گذشتہ سال کافی تعداد میں ٹائپ اور دیگر سامان انگلینڈ سے منگوایا گیا۔ عرصہ تین سال سے ایک احمدی نوجوان احمدیہ مشن کی سکالرشپ پر پریس کے کام کی ٹریننگ لے رہا ہے۔ اب انشاء اللہ عنقریب ہی مناسب بلڈنگ کا انتظام ہو جانے پر احمدیہ پریس جاری کر دیا جائیگا جس سے اسلامی لٹریچر شائع کرنے میں مدد ملے گی۔

بالآخر اپنے پیارے امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی خدمت میں سن رائز اور احمدیہ مسلم پریس کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ والسلام

محمد افضل قریشی قائمقام امیر مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ

غازہ میں خود مختار انتظامیہ

قاہرہ ۱۸ مارچ۔ مصری کابینہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ مصری حکومت غازہ کے علاقے میں خود مختار انتظامیہ قائم کر رہی ہے۔ کل شام مصری کابینہ نے اس انتظامیہ کے آئین پر غور کیا۔ اس وقت غازہ کے علاقہ کا انتظام مصری فوجی گورنر کے ماتحت میں ہے اس علاقے میں فلسطین کے تقریباً دو لاکھ عرب مہاجرین آباد ہیں۔

کشمیر اور ہندوستان

برطانیہ کے مشہور پندرہ روزہ رسالہ "نیو کامن ویلتھ" نے اپنے ۱۲ فروری ۱۹۵۵ء کے شمارہ میں کشمیر کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"اگر ہندوستان کے لیڈر اپنے ذہن میں اس خیال کو پرورش دے رہے ہیں کہ کشمیر کے مسئلہ کا بہترین حل یہ ہے کہ اس ریاست کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

اگر ہندوستان کے لیڈر اپنے ذہن میں اس خیال کو پرورش دے رہے ہیں کہ کشمیر کے مسئلہ کا بہترین حل یہ ہے کہ اس ریاست کی موجودہ صورت حال کو مستقل طور پر برقرار رکھا جائے۔ تو مسٹر محمد علی اور مسٹر نہرو کے درمیان جو ملاقات دہلی میں ہونے والی ہے وہ یقیناً ناکام ثابت ہو گی۔ خواہ پاکستان میں کوئی بھی حکومت ہو وہ ہرگز یہ ہمت نہ کرے گی کہ باشندگان کشمیر کو اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق سے محروم کرنے کوئی مصالحت کرے اور مسٹر نہرو کو یہ بات اپنے ذہن میں رکھنا سب سے زیادہ ضروری ہے۔"

"نیو کامن ویلتھ" نے آگے چل کر لکھا ہے۔

"گذشتہ ماہ مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان ہندوستان کے جشن جمہوریہ میں شرکت کرنے کیلئے دہلی گئے تھے۔ اس زمانہ میں انہوں نے اور پاکستان کے متعدد وزرا نے ہندوستان کے لیڈروں سے غیر رسمی گفتگو کی تھی۔ لیکن دونوں ملکوں کے سیاست دانوں کی طرف سے خوش مزاجی اور دوستی کا تمام مظاہرہ ہونے کے سوا گورنر جنرل پاکستان کے اس دورہ سے کچھ زیادہ فائدہ نہیں ہوا اور اس کا کوئی ٹھوس نتیجہ نہیں نکلا۔ البتہ وزیر اعظم پاکستان نے جو پاک و ہند کے لیڈروں کی اس ملاقات میں معاون ثابت ہوئے تھے ابھی تک ہندوستانی لیڈروں سے باقاعدہ ملاقات نہیں کی ہے مسٹر محمد علی نے ہندوستان کے وزیر اعظم کو ماہ دسمبر میں کراچی آنے کی دعوت دی تھی چونکہ مسٹر نہرو اپنی مصروفیت کے باعث پاکستان نہیں آ سکے۔ اس لئے یہ توقع ہے کہ مارچ کے آخر میں مسٹر محمد علی دہلی جائیں گے۔

اس امر کے پیش نظر کہ ماضی میں ایسی کئی ملاقاتیں ہوئیں لیکن اس سے کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ مجوزہ ملاقات کے متعلق کسی ملک میں بے جا جوش و خروش کا اظہار نہیں کیا جا رہا ہے لیکن سردست ایک نیا عنصر کام کر رہا ہے۔ پاکستان کی موجودہ حکومت میں سول ملازمین کا زور ہے جو آزاد خیالی کے ساتھ اس بات چیت میں حصہ لیں گے۔ اور وہ پاک و ہند مذاکرات میں عملی اور "کچھ تم جھکو کچھ ہم جھکیں" کے اصول پر عمل کریں گے۔

اس لئے ہندوستان کیلئے بہترین موقعہ ہے کہ وہ پاکستان سے اپنے ان تنازعات کا تصفیہ کرے جو سابقہ کانفرنسوں کی ہر ناکامی سے اور پیچیدہ ہوتے چلے گئے ہیں۔ مسٹر غلام محمد اور ان کے وزرا نے دہلی میں جو بیانات دئیے تھے ان میں اس امر کو انہوں نے بخوبی واضح کر دیا تھا۔

مالی مشکلات کے باعث جاپانی والدین اپنے بچوں کو قتل کر رہے ہیں

ٹوکیو ۱۷ مارچ۔ ویسے تو جاپان میں دوسری جنگ عالمگیر کے بعد جرائم کی رفتار میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن اب یہ اضافہ تشویشناک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ ۱۹۵۴ء میں قتل و غارت آبرو ریزی مار پیٹ ڈاکہ زنی۔ زہر خوردنی اور خودکشی کے جو واقعات رونما ہوئے ہیں۔ ان سے اب تک کے سارے ریکارڈ مات ہو گئے ہیں۔ وزارت فلاح و بہبود اور پولیس ایجنسی کی رپورٹیں ظاہر کرتی ہیں۔ کہ اس سال بیس ہزار سے زائد اشخاص نے خود کو ہلاک کر دیا۔

اس ۱۹ سال کے دوران میں والدین کی ایک بڑی تعداد نے جن میں بے روزگاروں کی اکثریت تھی خودکشی کرنے سے پہلے اپنے بچوں کو ہلاک کر دیا۔ سب سے اہم واقعہ دسمبر میں رونما ہوا۔ جبکہ ایک شخص اس کی بیوی اور ان کے چار بچوں نے زہر کھا کر جان دیدی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ والدین اکثر اپنے بچوں کو اس لئے قتل کر دیتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی رشتہ دار نہیں ہوتا۔ جو ان بچوں کی ان کے بعد پرورش کر سکے۔ اور اگر کوئی ہوتا ہے۔ تو وہ خود مالی مشکلات میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ پولیس بورڈ کا اندازہ ہے۔ کہ نو لاکھ ۹۴ ہزار جرائم کا ارتکاب ۱۹۵۴ء کے ابتدائی نو مہینوں میں کیا گیا۔ اور سال کے ختم ہونے تک ان کی تعداد دس لاکھ سے متجاوز ہو گئی۔ اس سال مسلح ڈکیتی دو ہزار اور ۴۴ واقعات رونما ہوئے۔ یہاں انتہائی ظلم کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ اور لڑکیوں کو اسٹروں سے چیر پھاڑ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عجیب و غریب ظلم توڑے جاتے ہیں۔

ایکس رے کا نئی جیبی مشین

لندن ۱۷ مارچ۔ رائل کینسر ہسپتال لندن کے پروفیسر ڈبلیو۔ وی مینارڈ اور ان کے ساتھیوں نے شعاع زن ایٹمی ذرات کا ایک نیا استعمال ایجاد کیا ہے۔ برطانیہ میں جو شعاع زن ذرات تیار کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسی شعاعیں خارج کرتے ہیں۔ جن سے جسم کے مختلف حصوں کی ایکس رے تصویریں لی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ اب ایکس رے کے ذریعہ تصویریں اتارنے والی ایک ایسی مشین بنائی جائیگی۔ جو اتنی مختصر ہو گی۔ کہ اسے جیب میں رکھا جا سکے گا۔ اور ہر ڈاکٹر خواہ وہ کسی چھوٹے سے گاؤں ہی میں کیوں نہ رہتا ہو۔ ایکس رے تصویریں لینے کا انتظام خود کر سکے گا۔ اس قسم کے ایکس رے یونٹ کے لئے نہ تو بجلی کی ضرورت ہو گی۔ اور نہ اس کی دیکھ بھال ہی میں کوئی دقت پیش آئے گی۔ ڈاکٹر اس یونٹ کو خود اٹھا کر مریضوں کے گھروں یا حادثات کی جگہوں پر جا سکیں گے۔

بھارت میں شدھی کی مہم سے

تمام اقلیتوں کو خطرہ ہے

پٹنہ ۱۸ مارچ۔ بھارتی پارلیمنٹ کے رکن سردار بہادر سنگھ نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ خفیہ شدھی کی مہم پوری شدت کے ساتھ ملک بھر میں جاری ہے۔ اور اس سے نہ صرف مسلمانوں بلکہ سکھوں اور عیسائیوں کو بھی خطرہ ہو گیا ہے۔ اگر اس شدھی کی مہم کو اسی مرحلہ پر ختم نہ کیا گیا۔ تو اژدہا بن جائے گا۔ کہ تمام اقلیتوں کو زندہ ہی نگل جائے گا۔ سردار بہادر سنگھ نے کہا ہے۔ کہ بھارت میں شاید ہی کوئی ایسا دن جاتا ہو۔ جبکہ کہیں نہ کہیں مسلمان کو ہندو نہ بنایا جاتا ہو۔ ایک انگریزی ہفت روزہ میں سردار بہادر صاحب نے لکھا ہے۔ کہ کیا مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو منظم پیمانے پر ہندو بنانے کی یہ مہم بھارت کی لادینی نوعیت سے کوئی مطابقت رکھتی ہے؟ اگر نہیں تو ملک کے ذمہ دار لیڈروں سے میں مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ صورت حال کا جائزہ لیں۔ اور اقلیتوں کو باعزت طور پر زندگی گزارنے اور ان کی مذہبی آزادی کے لئے سازگار ماحول پیدا کریں۔ آخر میں آپ نے مسلمانوں۔ سکھوں اور عیسائیوں کے لیڈروں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ایک گول میز کانفرنس کریں۔

امتحانات کی تیاری کرنیوالے طلبا کی آسانی کیلئے کانپور میں لاؤڈ سپیکروں کے استعمال پر پابندی

کانپور ۱۷ مارچ۔ کانپور کے سٹی مجسٹریٹ نے ۱۴ مارچ سے ۱۴ اپریل تک شہر کے حلقہ میں صبح سات بجے سے دس بجے تک اور شام کو ۳ سے ۶ بجے تک کے درمیان لاؤڈ اسپیکروں کے بجانے یا ایمپلی فائروں کے استعمال کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ اس لئے کہ ان کے استعمال سے طلباء کے مطالعہ میں جو کہ آج کل امتحانات کی تیاریوں میں مشغول ہیں۔ دشواری پیش آتی ہے۔

مشرق وسطی میں ادارہ جنگلات

قائم کیا جائیگا

دمشق ۱۷ مارچ۔ اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک و زراعت کے ماہروں کے ایک مشن کے عنقریب ہی یہاں آنے کی توقع ہے۔ جو شام۔ لبنان۔ اردن عراق اور ایران کا دورہ کرے گا۔ اور متعلقہ حکام کے ساتھ دمشق۔ بیروت یا بغداد میں جنگلات کا ایک علاقہ وار ادارہ قائم کرنے کا امکان ... اور آنے والی تباہی کے مقابلہ کی تیاریاں کریں۔

حیدرآباد کی یونائیٹڈ ایجنسی نے بھی سردار بہادر سنگھ کے اس بیان کی تائید کی ہے۔ اور خبر دی ہے کہ حیدرآباد میں گذشتہ چند ماہ میں کئی سو مسلمانوں کو مرتد کیا

حکومتِ امریکہ نے یالٹا کانفرنس کی خفیہ تفصیلات شائع کر دیں

روز ویلٹ نے چرچل سے بالا بالا سٹالن کو اہم مراعات کی پیشکش کی تھی

واشنگٹن ۱۸ مارچ۔ کل امریکی وزارت خارجہ نے یالٹا کانفرنس کے بارے میں خفیہ کاغذات شائع کر دیئے۔ یہ کانفرنس فروری ۱۹۴۵ء میں مارشل سٹالن۔ صدر روز ویلٹ اور مسٹر چرچل کے درمیان ہوئی تھی۔ ان خفیہ کاغذات کی اشاعت کے بعد یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ صدر روز ویلٹ نے یالٹا کانفرنس میں مارشل سٹالن کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ جنگ کے بعد کوریا پر سوویٹ یونین۔ چین اور امریکہ کی بیس پچیس سالہ ٹرسٹی شپ قائم کی جائے۔ جس سے برطانیہ کا کوئی سروکار نہ ہو۔ آنجہانی صدر روز ویلٹ نے ہند چینی کو جنگ کے بعد فرانس کے حوالہ کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے ہند چینی کو ٹرسٹی شپ کی تحویل میں دینے کی سفارش کی تھی۔ صدر روز ویلٹ نے ہانگ کانگ کو چین کے حوالہ کرنے کی تجویز بھی پیش کی تھی۔ ساتھ ہی روز ویلٹ نے اعتراف کیا تھا۔ کہ مسٹر چرچل کو مؤخر الذکر تجویز پر شدید اعتراض ہوگا۔ امریکی وزارتِ خارجہ نے امریکی کانگرس کے زبردست دباؤ کے تحت پانچ لاکھ الفاظ پر مشتمل خفیہ دستاویزات شائع کی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ایک امریکی اخبار ان دستاویزات کی ایک نقل حاصل کرنے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ برطانوی حکومت ان کاغذات کی اشاعت کے خلاف تھی۔ لیکن جب یہ معلوم ہو گیا۔ کہ ایک امریکی اخبار کے پاس ان دستاویزات کی نقل ہے۔ تو برطانوی حکومت کو اطلاع دینے کے بعد یالٹا کانفرنس کی ساری خفیہ روئیداد فی الفور شائع کرنے کا فیصلہ کر دیا گیا۔

یاد رہے فروری ۱۹۴۵ء میں یالٹا کے مقام پر مسٹر چرچل۔ صدر روز ویلٹ اور مارشل سٹالن کی جب تاریخی کانفرنس ہوئی تھی۔ تو نازی جرمنی کے خلاف جنگ ختم ہونے والی تھی۔ جنوبی کریمیا میں ان تینوں رہنماؤں نے جرمنی کو شکست دینے جرمنی کی تقسیم اور اس پر قبضہ۔ جنگی مجرموں کو سزا دینے اور تاوان کی وصولی وغیرہ کے بارے میں آخری منصوبے تیار کئے تھے۔ اسی کانفرنس میں یہ طے پایا تھا۔ کہ اپریل ۱۹۴۵ء میں سان فرانسسکو کے مقام پر ایک کانفرنس بلائی جائے۔ بالآخر سان فرانسسکو کانفرنس میں ادارہ اقوام متحدہ کی داغ بیل ڈالی گئی۔

یالٹا کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ حفاظتی کونسل میں بڑی طاقتوں کو ویٹو کا حق دیا جائے۔ روس نے اس کانفرنس میں یہ وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ جرمنی کے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دینے کے بعد جاپان کے خلاف جنگ میں شامل ہو جائے گا۔ چنانچہ اس کے صلہ میں روس کو شمالی جاپان میں شمالی سخالین اور جزائر کیورائل دیئے گئے تھے۔ اس تاریخی کانفرنس کے بعد روز ویلٹ اور سٹالن انتقال کر چکے ہیں۔ اب صرف مسٹر چرچل بقید حیات ہیں۔

جاپان کے وزیر خارجہ مسٹر شیگیمتسو نے بیان بتایا کہ یالٹا کانفرنس میں جنوبی سخالین اور کورائل کے جزائر کو روس کے حوالے کرنے کی جو مراعات دی گئی تھیں۔ جاپان کا ان سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ جنگ کے دوران یالٹا کانفرنس میں روس۔ برطانیہ اور امریکہ کے درمیان خفیہ سمجھوتہ ہوا تھا۔ اور اس کا جاپان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

جاپانی وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ جاپان اور روس میں تعلقات کو معمول پر لانے کے سلسلہ میں جو گفت و شنید شروع ہو رہی ہے۔ جاپان اس میں ان جزائر کا سوال بھی پیش کرے گا۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے اس سوال کا جواب نہیں دیا۔ کہ امریکہ نے اس مرحلہ پر یالٹا کی نزاعی دستاویزات کیوں شائع کیں؟

فرانس اور امریکہ بھی شامل ہو جائیں گے

پیرس ۱۸ مارچ۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو پینے نے کل بتایا۔ کہ ترکی اور عراق کے دفاعی معاہدے میں فرانس کی شمولیت کے بارے میں متعلقہ حکومتوں میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ ترکی اس معاہدہ میں فرانس کی شرکت کا حامی ہے۔ لندن کے سیاسی مبصرین کا خیال ہے۔ کہ برطانیہ بھی اگلے دو ماہ میں عراق اور ترکی کے دفاعی معاہدہ میں شامل ہو جائے گا۔ اس سال کے اواخر میں امریکہ کی بھی اس معاہدہ میں شمولیت کی توقع ہے۔

بغداد میں کل شام کے وزیر خارجہ مسٹر خالد العظم نے عراق کے وزیر اعظم مسٹر نوری السعید سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ دونوں ملکوں کے تعلقات میں سرد مہری کو کم کرنے پر تبادلۂ خیال کیا۔ سیاسی مبصرین کی رائے ہے۔ کہ ملاقات حوصلہ افزا ثابت ہوئی ہے۔ اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ اس ملاقات میں جو سرحدی مسائل زیر بحث آئے۔ ان کے بارے میں عنقریب کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔

واشنگٹن ۱۸ مارچ۔ غیر ملکی امداد کے امریکی محکمہ کے ناظم مسٹر سٹیسن نے اعلان کیا ہے۔ کہ یکم جولائی سے شروع ہونے والے مالی سال میں ایشیا کو دو ارب ۱۴ کروڑ ۵ لاکھ ڈالر کی فوجی اور اقتصادی امداد دی جائیگی۔

صوبہ سرحد میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا

خسارے کے بجٹ میں تعلیم پر ایک کروڑ ۴۵ لاکھ کا خرچ

پشاور ۱۸ مارچ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ اور وزیر مالیات، سردار عبدالرشید خاں نے آج صوبائی اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال میں نہ تو کوئی نیا ٹیکس لگایا جائے گا۔ نہ ٹیکس کی موجودہ شرحوں میں اضافہ کیا جائے گا۔

نئے بجٹ میں ۴۴ لاکھ ۴۶ ہزار کا خسارہ دکھایا گیا ہے بجٹ میں زیادہ رقم تعلیم کے لئے یعنی ایک کروڑ ۴۵ لاکھ ۱۷ ہزار روپے رکھی گئی ہے طبی سہولتوں اور حفظان صحت پر ۴۲ لاکھ ۱۶ ہزار روپیہ صرف کیا جائیگا۔ بجٹ کی بعض تفصیلات بیان کرتے ہوئے سردار عبدالرشید نے بتایا کہ ۵۴-۱۹۵۳ کا حساب ابھی تک بند نہیں کیا جا سکا۔ اس ضمن میں جو مالی اندازہ لگایا گیا ہے وہ عارضی ہے۔ امسال ۵۴-۱۹۵۳ء کے ترمیم شدہ تخمینوں کے مطابق ۷ لاکھ ۵۷ ہزار روپیہ کے اضافے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ لیکن اب تک جو حساب لگایا گیا ہے اس کے مطابق ۱۲ لاکھ ۳۷ ہزار روپے کا اضافہ ہوتا ہے۔ سرمایہ قرضہ جات اور امانتوں کی مدات میں ایک کروڑ ۲ لاکھ ۸۱ ہزار روپے بچت ہوئی حالانکہ اس کا تخمینہ ۳ لاکھ ۸۶ ہزار روپیہ لگایا گیا تھا۔

شامی اور اردنی سفیروں سے اکرام اللہ کی ملاقات

لنڈن ۱۸ مارچ پاکستان کے نئے ہائی کمشنر مسٹر محمد اکرام اللہ نے کل شامی سفیر منیر العجلانی اور اردنی سفیر ڈاکٹر یوسف ہیکل سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں پاکستانی ہائی کمشنر سر ونسٹن چرچل سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں۔

گداگری میں روز افزوں اضافہ

کراچی ۱۸ مارچ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کراچی اور پاکستان کے بعض دیگر بڑے شہروں میں گداگری بڑی سرعت سے پھیل رہی ہے اور گداگری کا مسئلہ روز بروز پیچیدہ صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

اینگلو عراقی معاہدے کی تنسیخ

۲۳ مارچ کو اعلان کر دیا جائیگا

بغداد ۱۸ مارچ۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نوری السعید ۲۳ مارچ کو الحبانیہ میں اینگلو عراقی معاہدے کی تنسیخ کا اعلان کر دیں گے۔

مشرقی بنگال میں پٹ سن کی ترقی

مرکزی حکومت سوا دس لاکھ روپے دیگی

ڈھاکہ ۱۸ مارچ۔ مرکزی پٹ سن کمیٹی کا ایک اجلاس کل صبح یہاں منعقد ہوا۔ مسٹر غیاث الدین پٹھان وزیر زراعت پاکستان نے اعلان کیا کہ مرکزی حکومت پٹ سن کی ترقی کیلئے دس لاکھ بیس ہزار روپے کی رقم صرف کرے گی۔ تاکہ پٹ سن کمیٹی اپنا پروگرام مکمل کر سکے۔ آج ایک سب کمیٹی بھی تشکیل کی گئی جو اگلے سال کا بجٹ مرتب کرے گی۔ سب کمیٹی کی رپورٹ پر بحث کے لئے مرکزی کمیٹی کا اجلاس کل منعقد ہو رہا ہے۔

افریشیائی کانفرنس میں ۲۱ ملک شریک ہوں گے

جاکرتہ ۱۸ مارچ کل یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ ماہ بندونگ میں منعقد ہونے والی افریقی ایشیائی کانفرنس میں شرکت کی جن ۲۵ ملکوں کو دعوت دی گئی تھی ان میں سے ۲۱ نے شرکت منظور کر لی ہے۔

ایک ملک یعنی مرکزی افریقی فیڈریشن نے شرکت سے انکار کر دیا ہے اور تین ملکوں ترکیہ۔ ایران اور گولڈ کوسٹ نے کوئی جواب نہیں دیا۔

کولمبو کی پانچ طاقتیں پاکستان۔ بھارت سیلون برما اور انڈونیشیا اس کانفرنس کی محرک ہیں۔ اس کا افتتاح ۱۸ اپریل کو صدر سوکارنو کریں گے اور یہ ایک ہفتے تک ہوتی رہے گی۔

دریائے کشن گنگا میں سیلاب کا خطرہ

مظفر آباد ۱۸ مارچ۔ ایک سرکاری اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ یہاں سے ۵ میل شمال کی جانب دریائے کشن گنگا میں ایک بہت بڑے برف کے تودے کے گرنے کی وجہ سے پانی رک گیا ہے اور اب وہاں سطح آب معمول سے ۸ فٹ بلند ہو گئی ہے۔ اس خدشے کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ جب تودہ پگھل کر ختم ہو جائیگا تو دریائے کشن گنگا میں سیلاب آجائے گا۔ حکومت آزاد کشمیر نے دریائے کشن گنگا اور دریائے جہلم کے کنارے بسنے والوں کو انتباہ کیا ہے کہ وہ حفاظتی تدابیر اختیار کر لیں۔

ڈھاکہ میں طوفان باد و باراں

ڈھاکہ ۱۸ مارچ کل بعد دوپہر یہاں شمال مغرب کی جانب سے اس سال کا پہلا شدید طوفان آیا جس سے کئی موکچے مکان گر گئے اور بیسیوں پیڑ اکھڑ گئے۔

زبردست طوفان کے ساتھ موسلا دھار بارش بھی ہوئی اور آہنی چادروں کی چھتیں مکانوں سے اڑ اڑ کر کافی فاصلہ پر جا گریں۔